صبح کے نظارے

سعادت نظیرؔ

پیدائش: ۲۶/ مارچ ۱۹۳۰ء

سعادت نظیرؔ حیدرآباد کے ایک اہم شاعر ہیں۔ ان کی شاعری کے کئی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں 'آب و رنگ'، 'آثار'، 'تصویریں' مشہور ہیں۔ انھوں نے نثر میں مضامین بھی لکھے ہیں۔

سعادت نظیرؔ نے اس نظم میں صبح کے ماحول کی تصویر کشی کی ہے۔ صبح کے وقت باغ کا سماں بڑا خوش گوار ہوتا ہے۔ کلیاں چٹک کر پھول بن جاتی ہیں۔ شبنم کے قطرے سبزے اور پھولوں پر دمکتے ہیں۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا سے سارا ماحول مہکا ہوا ہوتا ہے۔ وادیاں، پہاڑ، جنگل جگمگا اُٹھتے ہیں۔ ان سارے خوب صورت نظاروں کا ذکر شاعر نے اس نظم میں کیا ہے۔

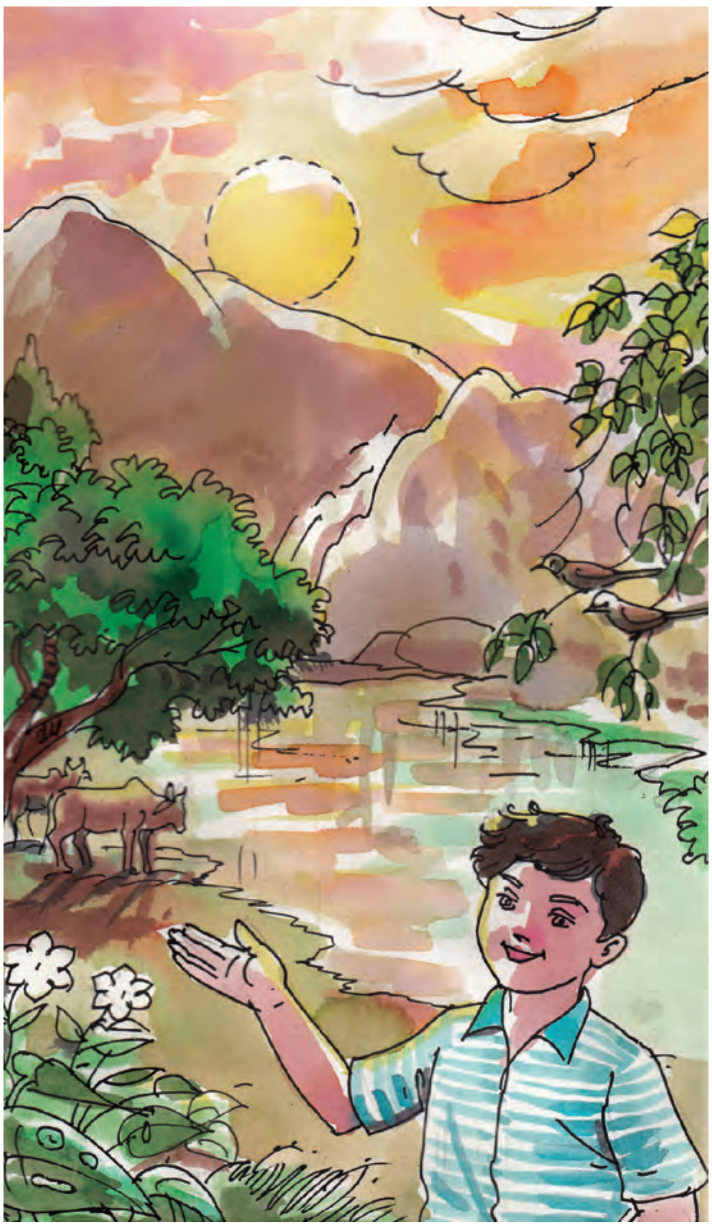

جاگا ہے بُوٹا بُوٹا ، چٹکا ہے غُنچہ غُنچہ
چمکا ہے ذرّہ ذرّہ ، روشن ہے گوشہ گوشہ

سبزہ لہک رہا ہے ، کلیاں مہک رہی ہیں
باغوں میں ڈالیوں پر چِڑیاں چہک رہی ہیں

شبنم کا ہر چمن کو وہ آرسی دِکھانا
پتّوں کا پھر خوشی سے وہ تالیاں بجانا

پھولوں میں نازکی ہے ، کانٹوں میں تازگی ہے
ہر دِل میں اِک خوشی ہے ، ہر سمت روشنی ہے

وادی ، پہاڑ ، جنگل ہر ایک جگمگایا
دریا کو جوش آیا ، ساحل بھی گنگنایا

فِطرت بہار پر ہے ، دُنیا نِکھار پر ہے
ہر شے ہے خوب صورت ، رنگین ہر نظر ہے

سچ پوچھیے تو منظر کیسے ہیں پیارے پیارے
دیتے ہیں لُطف کیا کیا ، یہ صبح کے نظارے

بُوٹا	-	پودا	گوشہ	-	کونا
چٹکنا	-	کھلنا	آرسی دِکھانا	-	آئینہ بتانا، حقیقت کو ظاہر کرنا
غنچہ	-	کلی	نکھار	-	تازگی

مشق

❋ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ غنچے کب چٹکتے ہیں؟

۲۔ شبنم کسے آرسی دِکھا رہی ہے؟

۳۔ پتّے کیوں تالیاں بجاتے ہیں؟

۴۔ صبح کے وقت پھول اور کانٹے کیسے دِکھائی دیتے ہیں؟

۵۔ ہر نظر رنگین ہونے سے کیا مراد ہے؟

❋ نیچے دیے ہوئے مصرعوں کی مدد سے جوڑیاں لگا کر شعر مکمل کیجیے۔

۱۔ سبزہ لہک رہا ہے ، کلیاں مہک رہی ہیں ....

۲۔ پھولوں میں نازکی ہے ، کانٹوں میں تازگی ہے ....

۳۔ وادی ، پہاڑ ، جنگل ہر ایک جگمگایا ....

۴۔ فطرت بہار پر ہے ، دنیا نکھار پر ہے ....

الف۔ دریا کو جوش آیا ، ساحل بھی گنگنایا

ب۔ ہر شے ہے خوب صورت ، رنگین ہر نظر ہے

ج۔ باغوں میں ڈالیوں پر چڑیاں چہک رہی ہیں

د۔ ہر دل میں اِک خوشی ہے ، ہر سمت روشنی ہے

❋ غور کر کے بتائیے:

اگر بہار کا موسم نہ ہوتا تو باغوں اور جنگلوں کی کیا حالت ہوتی؟

❋ اس نظم کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

3UXGPT

❋ ’شام کے نظارے‘ پر دس جملے لکھیے۔